

رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے اپنے آپ پر، سو تو مجھے معاف فرما دے۔

الْقَصَصَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طسم (۱)

طاسین میم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (۲)

یہ آیتیں ہیں کھلی (واضح) کتاب کی۔

تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبِيٍّ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (۳)

ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ایک لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

فرعون چڑھ رہا تھا ملک میں، اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگ کئی جھنڈے (گروہ)،

يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُدَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

کمزور کر رکھا ایک فرقے کو ان میں، ذبح کرتا انکے بیٹے، اور جیتی رکھتا انکی عورتیں۔

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (۴)

وہ تھا خرابی ڈالنے والا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ

اور ہم چاہتے ہیں احسان کریں ان پر جو کمزور پڑے تھے ملک میں،

وَنَجْعَلَهُمْ أُمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ (۵)

اور کر دیں انکو سردار اور کر دیں انکو قائم مقام۔

وَأَمَّا فِي الْأَرْضِ

اور جمادیں اُنکو ملک میں،

وَأُتْرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ (٦)

اور دکھادیں فرعون اور ہامان کو اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھ سے جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو، کہ اس کو دودھ پلا۔

فَإِذَا خِفَتْ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي

پھر جب تجھ کو ڈر ہو اس کا، تو ڈال دے اسکو پانی میں اور نہ خطرہ کر اور نہ غم کھا۔

إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (٧)

ہم پھر پہنچادیں گے اسکو تیری طرف اور کریں گے اسکو رسولوں سے۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا

پھراٹھالیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے، کہ ہوا انکا دشمن اور کڑھانے والا (بامٹ رنج)۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ (٨)

بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوکے والے تھے۔

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنِي لِئِذَا عَلِمْتُ مِمَّا لَكُنَّ مُحِبِّاتٌ بِكِ

اور بولی فرعون کی عورت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھ کو اور تجھ کو۔

لَا تَقْتُلُوهُ

اسکو نہ مارو۔

عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٩)

شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسکو کر لیں بیٹا اور انکو (یہ کہتے وقت انجام کی) خبر نہیں۔

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِعًا

صبح کو موسیٰ کی ماں کے دل میں قرار نہ رہا۔

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا
نزدیک ہوئی کہ ظاہر کر دے بیقراری کو، اگر نہ ہم نے گرہ کر دی ہوتی اسکے دل پر،

لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (۱۰)

اس واسطے کہ رہے ایمان والوں میں۔

وَقَالَتْ لِأَخْتِهِ قُصِيهِ

اور کہہ دیا اسکی بہن کو، اسکے پیچھے چلی جا۔

فَبَصَّرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (۱۱)

پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہو کر، اور انکو خبر نہ ہوئی۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

اور روک رکھی تھی ہم نے اس سے دائیاں پہلے سے،

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ

پھر بولی، میں بتاؤں تم کو ایک گھر والے، وہ اسکو پال دیں تم کو،

وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ (۱۲)

اور وہ اسکے بھلا چاہنے والے ہیں۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

پھر پہنچایا اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ، اور غم نہ کھائے،

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (۱۳)

اور جانے کہ وعدے اللہ کا ٹھیک ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور جب پہنچا اپنے زور (جوانی) پر، اور سنبھلا، دیا ہم نے اسکو حکم (حکمت) اور سمجھ (علم)۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (۱۴)

اور اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ عَقْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ
اور آیا شہر کے اندر، جس وقت بے خبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ، پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے۔

هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ

یہ اسکے رفیقوں میں اور یہ اسکے دشمنوں میں۔

فَاسْتَعَاثُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ

پھر فریاد کی اُس پاس اس نے جو تھا اسکے رفیقوں میں، اسکی جو تھا اسکے دشمنوں میں،

فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ

پھر مٹکا مارا اسکو موسیٰ نے، پھر اس کو تمام کیا۔

قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

بولایہ ہوا شیطان کے کام سے۔

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (۱۵)

بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

بولایہ، اے رب! میں نے بُرا کیا اپنی جان کا، سو بخش مجھ کو،

فَعَفَرَ لَهُ

پھر اس کو بخش دیا۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ (۱۶)

بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ (۱۷)

بولایہ، اے رب! جیسا تو نے فضل کیا مجھ پر، پھر میں کبھی نہ ہوں گا مددگار گنہگاروں کا۔

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پھر صبح کو اُٹھا اس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا،

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ

تبھی جس نے کل مدد مانگی تھی اُس سے، فریاد کرتا ہے اسکو۔

قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُّبِينٌ (۱۸)

کہا موسیٰ نے مقرر تو بے راہ ہے صریح۔

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ

پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو دشمن تھا ان دونوں کا بول اٹھا،

يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ

اے موسیٰ! کیا چاہتا ہے، کہ خون کرے میرا؟ جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل کو۔

إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ

تو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں،

وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ (۱۹)

اور نہیں چاہتا ہے کہ ہوئے ملاپ کر دینے والا۔

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ

اور آ یا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا، کہا،

يَا مُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ

اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں تجھ پر، کہ تجھ کو مار ڈالیں، سو نکل جا،

إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ (۲۰)

میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پھر نکلا وہاں سے ڈرتا راہ دیکھتا،

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۲۱)

بولو، اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اس قوم بے انصاف سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

اور جب منہ دھرا مدین کی سیدھ پر، بولا،

عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ (۲۲)

امید ہے کہ میرا رب لے جائے مجھ کو سیدھی راہ پر۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ
اور جب پہنچا مدین کے پانی پر، پائے وہاں جمع ہو رہے لوگ پانی پلاتے،

يَسْفُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ
اور پائیں انکے سوا دو عورتیں روکے کھڑیں۔

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

بولی، تم کو کیا کام ہے؟

قَالَتَا لَّا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّرَ الرَّعَاءَ

بولیں، ہم نہیں پلاتے پانی، جب تک پھیر لے (واپس چلے) جائیں چرواہے۔

وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (۲۳)

اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا۔

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

پھر اُس نے پلا دیئے انکے جانور، پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف، بولا،

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (۲۴)

اے رب! تو جو اتارے میری طرف اچھی چیز، میں اسکا محتاج ہوں۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ

پھر آئی اُس پاس ان دونوں میں سے ایک، چلتی شرم سے۔

قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

بولی، میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے حق اسکا، کہ تو نے پلا دیئے ہمارے جانور،

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَّا تَخَفْ

پھر جب پہنچا اُس پاس اور بیان کیا اس سے احوال، کہا مت ڈر۔

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۲۵)

بچ آیا تو اُس قوم بے انصاف سے۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ

بولی ان دونوں میں سے ایک، اے باپ! اسکو نوکر رکھ لے،

إِنَّ خَيْرَ مَنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (۲۶)

البتہ بہتر نوکر جو تو رکھا چاہتا ہے وہ جو زور آور ہو امانت دار۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ

کہا، میں چاہتا ہوں کہ بیاہ دوں تجھ کو ایک بیٹی اپنی، ان دونوں میں سے

عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِي حَجَّجَ

اس (شرط) پر کہ تو میری نوکری کرے آٹھ برس۔

فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ

پھر اگر تو پوری کرے دس، تو تیری طرف سے۔

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَسُقَّ عَلَيْكَ

اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں۔

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۲۷)

تو آگے پائے گا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا، نیک بختوں سے۔

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

بولایا یہ ہو چکا میرے تیرے بیچ۔

أَيُّمًا الْأَجْلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ

جوئی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں، سوزیادتی نہ ہو مجھ پر۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (۲۸)

اور اللہ پر بھروسہ اسکا جو ہم کہتے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا

پھر جب پوری کر چکا موسیٰ وہ مدت، اور لے کر چلا اپنے گھروالوں کو، دیکھی پہاڑ کی طرف سے ایک آگ۔

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

کہا، اپنے گھروالوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ،

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (۲۹)
شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر، یا انگارہ آگ کا، شاید تم تا پو۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِي الْأَيْمَنِ
پھر جب پہنچا اُس پاس آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے،
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَى
برکت والے تختہ سے، اس درخت سے، کہ اے موسیٰ!

إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۳۰)
میں ہوں میں اللہ جہان کا رب۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ
اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی،

فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ
پھر جب دیکھا اس کو ہلچلنا تے، جیسے سانپ کی سٹک ہے، الٹا پھرا منہ موڑ کر، اور نہ پیچھے دیکھا۔

يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
اے موسیٰ آگے آ۔ اور نہ ڈر،

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ (۳۱)
تجھ کو خطرہ نہیں۔

اسئلك يدك في جيبك تخرج بيضاء من غير سوءٍ
پیچھا (ڈال) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکل آئے چٹا (سفید)، نہ کچھ برائی (عیب) سے،

وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ
اور ملا (بھیج) اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے،

فَذَانِكَ بُرْهَاتَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
سو یہ دو سندیں (نشانیوں) ہیں تیرے رب کی طرف سے، فرعون اور اسکے سرداروں پر،

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (۳۲)
بیشک وہ تھے لوگ بے حکم۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُون (۳۳)

بولو، اے رب! میں نے، خون کیا ہے ان میں ایک جی کا، سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي

اور میرا بھائی ہارون، اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ، سو اسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو، کہ مجھ کو سچا کرے،

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُون (۳۴)

میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھوٹا کریں۔

قَالَ سَتَشِدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا

فرمایا، ہم زور دیں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دیں گے تجھ کو غالب، پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک۔

بِآيَاتِنَا أَنْتُمْ وَمَنْ اتَّبَعَكُمَا الْعَالِيُونَ (۳۵)

ہماری نشانیوں سے، تم اور جو تمہارے ساتھ ہو اوپر (غالب) رہو گے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرَى

پھر جب پہنچا ان پاس موسیٰ لے کر ہماری نشانیاں کھلی، بولے، کچھ نہیں یہ جادو ہے جوڑ لیا،

وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأُولَى (۳۶)

اور ہم نے سنا نہیں یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ

اور کہا موسیٰ نے، میرا رب بہتر جانتا ہے، جو کوئی لایا ہے سوجھ کی بات اسکے پاس سے،

وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ

اور جسکو ملے گا پچھلا گھر (آخرت)۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (۳۷)

بیشک بھلا نہ ہوگا بے انصافوں کا۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي

اور بولا فرعون، اے دربار والو! مجھ کو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا۔

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانَ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا

سو آگ دے اے ہامان! میرے واسطے گارے کو، پھر بنا میرے واسطے ایک محل،

لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى

شاید میں جھانک دیکھوں موسیٰ کا رب،

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۳۸)

اور میری انکل (خیال) میں تو وہ جھوٹا ہے۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور بڑائی (تکبر) کرنے لگے وہ اور اسکے لشکر، ملک میں ناحق،

وَوَظَّنُوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَأَيْرَجِعُونَ (۳۹)

اور انکلے (سبھے) کہ وہ ہماری طرف پھر (لوٹ کر) نہ آئیں گے۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

پھر پکڑا ہم نے اسکو اور اسکے لشکروں کو، پھر پھینک دیا ہم نے انکو پانی میں۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (۴۰)

سو دیکھ! آخر کیسا ہوا گناہگاروں کا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أُمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ

اور کیا ہم نے انکو سردار بلا تے دوزخ کی طرف۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَأَيْنَصِرُونَ (۴۱)

اور قیامت کے دن انکو مدد نہیں۔

وَأَتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

اور پیچھے رکھی ان پر اس دنیا میں پھنکار۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ (۴۲)

اور قیامت کے دن ان پر بُرائی ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اس پیچھے (کے بعد) کہ کھپا (ہلاک کر) چکے اگلی سنائتیں (پہلی تو ہیں)،

بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۴۳)

(ایسی کتاب جو) سوچھاتے لوگوں کو اور راہ بتاتے، اور مہر (رحمت)، شاید یاد رکھیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ

اور تو نہ تھا غرب (وادی طور کے مغرب) کی طرف، جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم،

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ (۴۴)

اور نہ تھا تو دیکھتا۔

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَوَّلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

لیکن ہم نے اٹھائیں (پیدا کیں) کتنی سنائیں (قومیں)، پھر لمبی (کی) ان پر مدت۔

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

اور تو نہ رہتا تھا مدین والوں میں، انکو سنا تا ہماری آیتیں۔

وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (۴۵)

پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

اور تو نہ تھا طور کے کنارے، جب ہم نے آواز دی،

وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ

لیکن یہ مہر (رحمت) سے تیرے رب کے، کہ تو ڈرنا لے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں آیا کوئی ڈرنا لے والا تجھ سے پہلے،

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۴۶)

شاید وہ یاد رکھیں۔

وَلَوْ أَن تَصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا

اور اتنے واسطے، کہ کبھی پڑے ان پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے، تو کہنے لگیں، اے رب ہمارے!

لَوْ أَنَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (۴۷)

کیوں نہ بھیج دیا ہم پاس کسی کو پیغام دے کر؟ تو ہم چلتے تیری باتوں پر، اور ہوتے یقین رکھنے والے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْ أَنَا أَوْتِيَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

پھر جب پہنچی انکو ٹھیک بات ہمارے پاس سے، کہنے لگے، کیوں نہ ملا اسکو، جیسا ملا تھا موسیٰ کو؟

أَوْلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

کیا ابھی منکر نہیں ہو چکے موسیٰ سے اس سے پہلے،

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَافِرُونَ (۴۸)

کہنے لگے، دونوں جادو ہیں آپس میں موافق۔ اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے۔

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ

تو کہہ، اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی، جو ان دونوں سے بہتر سوچھاتی ہو، میں اس پر چلوں،

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۴۹)

اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ

پھر اگر نہ لائیں تیرا کہا، تو جان لے کہ وہ چلتے ہیں نری اپنی چاؤ (خواہش) پر۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بَعِيرٌ هُدًى مِّنَ اللَّهِ

اور اس سے بہکا کون؟ جو چلے اپنی چاؤ (خواہش) پر، بن راہ بتائے اللہ کے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۵۰)

بیشک اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۵۱)

اور ہم لگائے گئے ہیں اُن سے بات شاید وہ دھیان میں لائیں۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ (۵۲)

جن کو ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے، وہ اسکو یقین کرتے (ایمان لاتے) ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ

اور جب اُکو سنائے، کہیں ہم یقین لائے اُس پر،

إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا

یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا،

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (۵۳)

ہم ہیں اس سے پہلے حکم بردار۔

أُولَئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ

وہ لوگ پائیں گے اپنا حق دوہرا،

بِمَا صَبَرُوا وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

اس پر کہ ٹھہرے (مہر کرتے) رہے اور بھلائی دیتے ہیں بُرائی کے جواب میں،

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۵۴)

اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ

اور جب سنیں نکمی باتیں، اس سے کنارہ پکڑیں،

وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

اور کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام، سلامت رہو۔

لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (۵۵)

ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ۔

إِنَّكَ لَأَنْتَ تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

تُو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے، پر اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (۵۶)

اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئیں گے۔

وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نَتَّخِطُ مِنْ أَرْضِنَا

اور کہنے لگے، اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ، اُچکے جائیں اپنے ملک سے،

أَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا

کیا ہم نے جگہ نہیں دی انکو ادب کے مکان میں پناہ کی،

يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا

کھنچے آتے ہیں اس طرف میوے ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (۵۷)

پر بہت ان میں سمجھ نہیں رکھتے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے بستیاں، جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں (معیشت پر)،

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا

اب یہ ہیں اُنکے گھر، بسے نہیں اُنکے پیچھے مگر تھوڑے دنوں۔

وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (۵۸)

اور ہم ہیں آ خر سب لینے والے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَّهَاتِ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

اور تیرا رب نہیں کھپا نیوالا بستیوں کو جب تک نہ بھیج لے اُنکی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر جو سناے اُنکو ہماری باتیں،

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ (۵۹)

اور ہم نہیں کھپانے (ہلاک کرنے) والے بستیوں کو، مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔

وَمَا أوتِيتُمْ مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز، سو برتنا ہے دنیا کے جیتے، اور یہاں کی رونق۔

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (۶۰)

کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا

بھلا ایک شخص، جو ہم نے وعدہ دیا ہے اسکو اچھا وعدہ،

فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

سو وہ اسکو پانے والا ہے، برابر ہے اسکے، جسکو ہم نے برتوایا برتنا دنیا کے جیتے؟

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ (٦١)

پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آیا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا،

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (٦٢)

کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

بولے، جن پر ثابت ہوئی بات،

رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا

اے رب! یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ انکو بہکایا، جیسے ہم آپ بہکے۔

تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ

ہم منکر ہوئے تیرے آگے،

مَا كَانُوا إِلَّا نَارًا يَعْبُدُونَ (٦٣)

وہ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأُوا الْعَذَابَ

اور کہیں گے پکارو اپنے شریکوں کو، پھر پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے انکو، اور دیکھیں گے عذاب۔

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ (٦٤)

کسی طرح وہ راہ پائے ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ (٦٥)

اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا، کیا جواب کہا تم نے؟ پیغام پہنچانے والوں کو۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ (٦٦)

پھر بند ہو گئیں ان پر باتیں اس دن سو آپس میں بھی نہیں پوچھتے۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ (٦٧)
سو جس نے توبہ کی ہے اور یقین لایا اور کی بھلائی، سو امید ہے کہ ہو چھوٹنے والوں میں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے۔

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
ان کے ہاتھ نہیں پسند (کوئی اختیار)۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٦٨)
اور نرالا (پاک) ہے اور بہت اوپر ہے اُس سے کہ شریک بتاتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ (٦٩)
اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے سینوں میں اور جو جتاتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
اور وہی اللہ ہے! کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا۔

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ
اسی کی تعریف ہے پہلے میں اور پچھلے میں۔

وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٧٠)
اور اسی کے ہاتھ حکم ہے، اور اسی پاس پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
تو کہہ، دیکھو تو اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو قیامت کے دن تک،

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَضِيَاءَ
کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لا دے تم کو کہیں روشنی؟

أَفَلَا تَسْمَعُونَ (٧١)
پھر کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

تو کہہ، دیکھو تو! اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک،

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بَلِيلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ

کون حاکم ہے اللہ کے سوا؟ کہ لا دے تم کو رات جس میں چین پکڑو،

أَفَلَا تُبْصِرُونَ (۷۲)

کیا تم نہیں دیکھتے؟

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

اور اپنی مہر سے بنا دیا تم کو رات اور دن، کہ اس میں چین بھی پکڑو،

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (۷۳)

اور تلاش بھی کرو کچھ اُس کا فضل، اور شاید تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

اور جس دن انکو پکارے گا تو کہے گا،

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (۷۴)

کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

اور جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے ایک احوال بتانے والا،

فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

پھر کہیں گے، لاؤ اپنی سند (دلیل)،

فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (۷۵)

تب جانیں گے سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں اُن سے جو باتیں جوڑتے تھے۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ

قارون جو تھا، سو تھا موسیٰ کی قوم سے، پھر شرارت کرنے لگا اُن پر۔

وَأَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ
اور ہم نے دیئے تھے اسکو خزانے اتنے کہ اسکی کنجیوں سے تھکتے کئی مرد زور آور۔

إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (٧٦)

جب کہا اسکو اسکی قوم نے اترامت، اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ

اور جو تجھ کو اللہ نے دیا، اس سے پیدا کر پھلا گھر،

وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے،

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ

اور بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے،

وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ

اور نہ چاہ (کوشش کر) خرابی ڈالنی ملک میں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (٧٧)

اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي

بولا، یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے جو میرے پاس ہے۔

أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ

کیا نہ جانا؟ کہ اللہ کھپا (ہاک کر) چکا ہے اس سے پہلے کتنی سنگتیں (تو میں)،

مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا

جو اس سے زیادہ رکھتے تھے زور، اور زیادہ مال کی جمع۔

وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ (٧٨)

اور پوچھے نہ جائیں (ہلاکت کے وقت) گنہگاروں سے اگلے گناہ۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ

پھر نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ
کہنے لگے، جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے، اے کسی طرح ہم کو ملے، جیسا کچھ ملا ہے قارون کو،

إِنَّهُ لَدُوٌّ حَظٌّ عَظِيمٌ (۷۹)

بیشک اس کی بڑی قسمت ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

اور بولے جنکو ملی تھی بوجھ (علم)،

وَيَلْكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اے خرابی تمہاری! اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے انکو جو یقین لائے اور کیا بھلا کام۔

وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ (۸۰)

اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے جو سنبھلے (مہر کرنے) والے ہیں۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ

پھر دھنسا یا ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو زمین میں۔

فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

پھر نہ ہوئی اسکی کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ (۸۱)

اور نہ وہ مدد دلا سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ

اور فجر کو لگے کہنے، جو کل شام مناتے تھے اسکا سا درجہ، ارے یہ تو خرابی!

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

اللہ کھولتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں، اور روکتا ہے،

لَوْأَنَّ مَنْ اللَّهَ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو دھنسا دیتا۔

وَيَكَاذِبُ لَأَيُّ الْكَافِرِينَ (۸۲)

ارے خرابی یہ تو بھلا نہیں پاتے منکر۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا
وہ گھر پچھلا (آخرت کا) ہے، ہم دیں گے وہ انکو جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں، اور نہ بگاڑ ڈالنا۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (۸۳)

اور آخر پچھلا ہے ڈروالوں کا۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا

پھر کوئی لایا بھلائی، اسکو ملنا ہے اس سے بہتر۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۸۴)

اور جو کوئی لایا برائی، سو برائیاں کرنے والے وہی سزا پائیں گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ

جس شخص (ذات) نے حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا، وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ۔

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۸۵)

ٹو کہہ، میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ

اور تو توقع نہ رکھتا تھا کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب، مگر مہر (رحمت) ہو کر تیرے رب کی طرف سے،

فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ (۸۶)

سو تو نہ ہو مددگار کافروں کا۔

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ

اور نہ ہو کہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے، جب اتر چکے تیری طرف،

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۸۷)

اور بلا اپنے رب کی طرف، اور نہ ہو شریک والوں میں۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

ہر چیز فنا ہے، مگر اس کا منہ۔

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۸)

اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف پھر لوٹ جاؤ گے۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com